صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 4 جنوری 2016ء 23 ربیع الاول 1437 ہجری 4 صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 3

سوموار 4 جنوری 2016ء

دو قابل رشک افراد

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک کرنا جائز نہیں- ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور اسے راہ حق میں خرچ کرنے کا اختیار دیا- دوسرے وہ آدمی جسے اللہ نے حکمت عطا فرمائی- جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا اور علم سکھاتا ہے-

(صحیح بخاری کتاب الزکٰوۃ باب انفاق المال حدیث نمبر 1320)

ارشادات عالیہ خلفاء سلسلہ احمدیہ

چندوں کی ضرورت کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل فرماتے ہیں۔

’’دیکھو یہاں کئی قسم کے چندے اور ضرورتیں ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ چندوں کی کیا ضرورت ہے وہ غلطی کرتے ہیں۔...... (البقرۃ: 196) اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اگر تم اس پر عمل نہیں کرتے تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ کئی قسم کی ضرورتیں درپیش ہیں۔ حضرت امام کی تعلیم کی اشاعت اور (-)، مہمانوں کی خبرگیری، مکانات کی توسیع کی ضرورت، مدرسہ کی ضروریات، غرباء و مساکین رہتے ہیں ان کا انتظام، مدرسہ میں غریب طالب علم ہیں ان کے خرچ کا کوئی خاص طور پر متکفل نہیں اور مستقل انتظام نہیں۔ اس کے علاوہ اور بہت سی ضروریات ہیں۔ اسی (بیت الذکر) کا خادم ایک بڈھا ہے اور حضرت اقدس کا ایک سچا خادم حافظ معین الدین ہے۔ ایسے لوگوں کی خبرگیری کی ضرورت ہے۔ غرض یہاں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر ہر شخص کو جو کچھ اس سے ہو سکے اپنے مال سے، کپڑے سے الگ کرنا چاہئے۔ یہ مت خیال کرو کہ بہت ہی ہو، جو کچھ ہو خواہ ایک پائی ہی کیوں نہ ہو۔ ہر قسم کا کپڑا یہاں کام آسکتا ہے۔ پس یہاں کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر ان میں دینے کے لئے کوشش کرو۔ صحابہؓ کی سوانح پڑھو تا تمہیں معلوم ہو کہ کیا کرنا پڑا تھا۔ تم جو ان سے ملنا چاہتے ہو وہی راہ اور رنگ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ ہم تم سب کو اس امر کی توفیق دے کہ ہم سچے (-) بنیں اور امام کے متبع ہوں۔ آمین۔‘‘ (الحکم 24 جنوری 1903ء)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

’’جس شخص کے روحانی اعضاء کام نہیں کرتے تو اُسے اگر جنت میں بھی داخل کر دیا جائے تو وہ جنت سے کیا لطف اُٹھائے گا۔ گو ایسے آدمی کا جس کے روحانی اعضاء کام نہ کرتے ہوں جنت میں جانا ناممکن ہے لیکن اگر فرض کر لیا جائے کہ کوئی شخص فرشتوں کو دھوکا دے کر جنت میں چلا بھی جائے تو وہ اندھا، لُنجا اور لنگڑا شخص جنت میں جا کر کیا کرے گا۔ اس کی آنکھیں نہیں کہ جنت کے نظاروں کو دیکھ سکے، اُس کے کان نہیں کہ جنت کی عمدہ آوازوں کو سن سکے، اُس کی زبان نہیں کہ جنت کے ثمرات کو چکھ سکے، اُس کے ہاتھ نہیں کہ کسی کو چھو کر اُس کی لطافت کو محسوس کر سکے۔ جنت سے تو وہی لطف اُٹھا سکتا ہے **جس کی نمازیں باقاعدہ ہوں، جس کے چندے باقاعدہ ہوں،** اور وہ تقویٰ کی تمام راہوں پر گامزن ہو کیونکہ **یہی چیزیں ہیں جو انسان کے روحانی اعضاء ہیں۔** جس نے ان میں سُستی اختیار کی گویا اُس نے اپنے روحانی اعضاء کاٹ ڈالے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔...... کہ جو شخص اس دنیا میں روحانی طور پر اندھا ہے وہ اگلے جہان میں بھی اندھا ہوگا۔‘‘

’’اگر یوں کہا جاتا کہ ہر انسان دس روپیہ چندہ دے تو لاکھوں لوگ کافر ہو جاتے۔ کیونکہ اُن کے پاس اتنا روپیہ ہی نہ ہوتا کہ وہ چندہ دے سکتے مگر اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا بلکہ اس کی بجائے یہ کہہ دیا کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے خواہ وہ تھوڑا ہے یا بہت اُس میں سے کچھ حصّہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بھی خرچ کرو۔ اب یہ وہ تعلیم ہے جو ماحول کے مطابق ہے اِس میں ایک شخص ایک پیسہ دے کر بھی ثواب حاصل کر سکتا ہے اور ایک شخص لاکھ روپیہ دے کر بھی ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ بہرحال ماحول کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ ماحول کو نظرانداز کر کے جو تعلیم دی جائے گی وہ کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام کے سلسلہ میں جس طرح فرد کے ماحول کو مدنظر رکھا ہے اسی طرح وہ قوم کے ماحول کو بھی مدنظر رکھتا ہے۔ اگر قومی دماغ اعلیٰ تعلیم کو سمجھنے کے قابل نہ ہو تو وہ کبھی اعلیٰ تعلیم نازل نہیں کرتا۔‘‘

محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر دی جا چکی ہے کہ جماعت احمدیہ کے مخلص خادم، سالہا سال تک خدمات دینیہ بجا لانے والے واقف زندگی اور پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ محترم محمد اسلم شاد منگلا صاحب مورخہ 31 دسمبر 2015ء کو بعمر 70 سال وفات پا گئے۔ آپ کو وفات سے چھ دن قبل ہارٹ اٹیک کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل کرایا گیا تھا۔ آخری دنوں میں طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے وینٹیلیٹر پر رکھا گیا تھا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ یکم جنوری 2016ء کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل میں قطعہ بزرگان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کرائی۔ نماز جنازہ اور تدفین کے مواقع پر ربوہ اور گردونواح کے شہروں سے احباب کی کثیر تعداد موجود تھی۔

آپ مورخہ 14 فروری 1945ء کو چک 168/171 منگلا ضلع سرگودھا میں محترم حاجی صالح محمد منگلا صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ 1955ء میں گاؤں کے کثیر احباب نے ربوہ آ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی سعادت حاصل کی۔ اس وفد میں آپ کے والد محترم صالح محمد منگلا صاحب بھی اپنی فیملی سمیت شامل تھے۔ اس وقت آپ کی عمر 10 سال تھی۔ محترم محمد اسلم شاد صاحب نے پانچویں کلاس تک تعلیم اپنے گاؤں میں ہی حاصل کی۔ چھٹی کلاس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں داخل ہوئے۔ 1961ء میں میٹرک اور 1963ء میں ایف اے پاس کیا۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے 1965ء میں ایم اے عربی پہلی پوزیشن سے پاس کیا۔ 1966ء تا 1980ء تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں بطور لیکچرار خدمت کی توفیق ملی۔ اس دوران کالج کے نگران

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 20 نومبر 2015ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: بیت الاحد ناگویا، جاپان

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں کس آیت کی تلاوت فرمائی؟

ج: ”یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں تمکنت عطا کریں تو وہ نماز کو قائم کرتے ہیں زکوۃ ادا کرتے ہیں اور نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور ہر بات کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔“ (الحج:42)

س: جاپان میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر حضور انور نے احباب جماعت کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! الحمدللہ آج جماعت احمدیہ جاپان کو اپنی پہلی بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آپ لوگ اس مقصد کو پورا کرنے والے ہوں جو بیت الذکر بنانے کا مقصد ہے۔ صرف بیت الذکر بنا لینا کوئی ایسی بات نہیں کہ ہم کہہ سکیں کہ جاپان میں آنے کا ہمارا مقصد پورا ہوگیا۔ یہ گنجائش کے اعتبار سے جاپان کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے لیکن یہ بات بھی کوئی ایسی اہم بات نہیں ہے۔ ہمارا مقصد تو تب پورا ہوگا جب ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

س: دنیا پر دین حق کی برتری کس طرح ثابت کی جاسکتی ہے؟

ج: فرمایا! اگر دین حق کی برتری دنیا پر ثابت کرنی ہے تو پھر اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرکے ثابت کی جاسکتی ہے۔ دنیا کو بتا کر یہ برتری ثابت کی جاسکتی ہے کہ دین حق کا خدا اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار۔ دین حق کو پھیلنے کے لئے ان لوگوں کی ضرورت ہے جن کا خدا تعالیٰ پر کامل اور مکمل یقین اور ایمان ہو، جن کی عبادت کے معیار بلند ہوں، جو اپنے نفسوں کے خلاف جہاد کرکے اپنی عملی حالتوں کو درست کرنے والے ہوں۔ پس اس لحاظ سے بھی آج احمدیوں پر بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں وہاں دین حق کی خوبصورت تعلیم کے ساتھ دوسروں کو دعوت الی اللہ کریں۔

س: بیت الذکر کا حق کس طرح ادا کیا جاسکتا ہے؟

ج: فرمایا! یہ بیت الذکر جو بنائی ہے تو اس کا حق ادا کریں۔ اس حق کو ادا کرنے کے لئے اسے پانچ وقت آباد کریں، اپنی عملی حالتوں کے جائزے لیں، دعوت الی اللہ کے میدان میں وسعت پیدا کریں۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ جہاں دین حق کا تعارف کروانا ہو وہاں بیت الذکر بنا دو تو دعوت الی اللہ کے راستے اور تعارف کے راستے کھلتے چلے جائیں گے۔ پس یہ بیت الذکر آپ پر ذمہ داری ڈال رہی ہے کہ جہاں عبادتوں کے معیاروں کو اونچا کریں وہاں دعوت الی اللہ کے لئے اپنے آپ کو تیار کریں۔ یہ ذمہ داریاں نہیں ادا ہوسکتیں جب تک کہ آپ صرف عقیدے کی صرف پختگی تک ہی قائم نہ ہو بلکہ عملی حالتوں کے اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے کی بھی کوشش کرنے والے ہوں۔ آپس کی محبت اور پیار اور بھائی چارے میں بڑھنے والے ہوں۔

س: خلافت سے وابستگی کا دعویٰ کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کیا اصولی باتیں بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! ایک احمدی کے لئے اس زمانے کے امام کو ماننے والے کے لئے خلافت سے وابستہ رہنے کا دعویٰ کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ نے بعض اصولی باتیں بیان فرمادیں کہ ایک تو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ رکھو کہ یہ بنیادی مقصد ہے تمہاری پیدائش کا۔ اگر نمازوں کی ادائیگی نہیں اگر عبادتوں کی طرف توجہ نہیں تو پھر یہ دعوے بھی غلط ہیں کہ ہم حقیقی مومن ہیں اور ہم دنیا میں انقلاب پیدا کردیں گے۔ اور پھر فرمایا کہ دوسرا مقصد ایک دوسرے کے حق ادا کرنا ہے۔ اپنے مال میں سے بھی خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر انسانیت کی بھلائی اور بہتری کے لئے خرچ کرنے والے ہیں۔

س: نظام خلافت سے وابستگی اور اطاعت کے حوالہ سے حضور انور نے کس اہم امر کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! آپ میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہم خلافت کے لئے ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن جب آپس کی رنجشوں اور چپقلشوں کو ختم کرنے اور ایک وحدت بننے کا کہا جاتا ہے تو پھر سو بہانے بھی تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔ پس اگر حقیقی مومن بننا ہے تو فساد کے بہانے اور راستے تلاش کرنے والا بننے کی بجائے قربانی کرکے امن اور سلامتی قائم کرنے والا بنیں۔

س: سائحون کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! مؤمن اپنے سفروں کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ بناتا ہے۔ پس اس لحاظ سے آپ کا اس ملک میں آنا دعوت الی اللہ کے میدان میں ترقی کرکے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا ہونا چاہئے۔

س: راکعون کی کیا وضاحت بیان ہوئی؟

ج: مؤمن رکوع کرنے والے ہیں۔ ایک تو نمازوں کے رکوع ہیں لیکن اس کے یہ معنی بھی ہیں کہ اپنے وقت کو اپنی جان کو اپنے مال کو دین کی راہ میں قربان کرنے والے ہیں۔ پس اپنے عہدوں کا خیال رکھیں صرف جان مال وقت اور رزق کو قربان کرنے کا عہد ہر سہ ماہی دہرائیں بلکہ اس کی عملی تصویر بنیں۔

س: ساجدون کا حکم کیا تقاضا کرتا ہے؟

ج: فرمایا! مؤمن کے لئے ساجد ہونا بھی ضروری ہے یعنی خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ صرف ماتھا زمین پر ٹکا دینا ہی سجدہ نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ کے آگے جھک کر اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا سب کچھ قربان کرتے ہوئے اور اپنی اناؤں کو پیچھے رکھتے ہوئے اپنی عزت کو بھولتے ہوئے اپنی عزت کو پس پشت ڈالتے ہوئے اس کے حکموں پر چلتے ہوئے نظام کی پابندی کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اور نظام کی اطاعت بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے یہ کرنا بھی اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتا ہے۔

س: حضور انور نے دعوت الی اللہ اور تربیت کا بہترین ذریعہ کس چیز کو قرار دیا ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے اس زمانے کی ایجادات کو بھی ہمارے تابع کردیا ہے۔ جماعت ہر سال لاکھوں ڈالر خرچ کرتی ہے MTA پر۔ یہ (دعوت الی اللہ) اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ ایک ماں نے ذکر کیا کہ بچوں کی تربیت کا انتظام نہیں ہے۔ یہ سوچیں کہ ہفتہ میں چھ دن تو بچے یا ماں باپ کے پاس ہوتے ہیں یا سکول میں ہوتے ہیں۔ ان کو جب وہ گھر میں ہوں کم از کم خلیفہ وقت کے پروگراموں کو سننے کی طرف توجہ دلائیں اس سے ایک تعلق اور محبت قائم ہوگا، تربیت ہوگی اس سے انہیں جماعت کی وحدت کا پتا چلے گا۔ پس ماں باپ نے اگر اپنی اگلی نسلوں کو سنبھالنا ہے تو خود بھی خلیفہ وقت کے پروگراموں کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑیں اور اپنے بچوں کو بھی جوڑیں۔

س: حضور انور نے نئی بیت الذکر کی کیا تفصیلات بیان فرمائی ہیں؟

س: حضور انور نے نئی بیت الذکر کی کیا تفصیلات بیان کی ہیں؟

ج: فرمایا! بیت کی زمین کا کل رقبہ 1000 مربع میٹر ہے۔ دو منزلہ عمارت ہے۔ یہ علاقے کی مین سڑک کے بالکل اوپر ہے۔ ہائی وے کے ایگزٹ کے بہت قریب ہے بلکہ دو ہائی ویز لگتی ہیں۔ قریب ہی ریلوے سٹیشن موجود ہے۔ بیت الذکر کا نام بیت الاحد میں نے رکھا تھا۔ یہاں تبرک کے لئے بیت مبارک قادیان اور دارالمسیح کی اینٹیں بھی نصب ہیں۔ عمارت کی پہلی منزل پر بیت الذکر کا مین ہال ہے جہاں پانچ سو سے زائد نمازیوں کی گنجائش موجود ہے اور اوپر کی منزل میں لجنہ ہال ہے اور صحن ہے وہاں چھوٹی سی سائبان لگا کر فنکشن بھی کئے جاسکتے ہیں اور اس کو شامل کرلیا جائے تو سات آٹھ سو نمازی ایک وقت میں نماز ادا کرسکتے ہیں۔ دوسری منزل پر دفتر بھی ہے چھوٹی سی لائبریری ہے لجنہ ہال ہے مربی ہاؤس ہے گیسٹ رومز ہیں۔ چاروں کونوں پر منارے بھی تعمیر کئے گئے اور گنبد بھی بنایا گیا اور یہ سڑک پر ہونے کی وجہ سے لوگوں کی توجہ کھینچنے کا بڑا مرکز بنا ہوا ہے۔ یہ بیت الذکر نہ صرف جاپان بلکہ شمال مشرقی ایشیائی ممالک جو ہیں چین کوریا ہانگ کانگ تائیوان وغیرہ میں جماعت کی پہلی بیت الذکر ہے۔

س: بیت الذکر کی رجسٹریشن کا معاملہ کس طرح مکمل ہوا؟

ج: فرمایا! بیت الذکر کی رجسٹریشن کے لئے ایک غیر مسلم وکیل کی معاونت کا بھی بیان کردوں انہوں نے بڑا کام کیا ہے۔ یہ قانونی معاونت فراہم کرتے رہے۔ اکیو نجیما صاحب۔ نہایت بے لوث انداز میں انہوں نے معاونت فرمائی ان کے کام کی فیس کم از کم بیس ہزار ڈالر کے قریب بنتی ہے لیکن ان کا کہنا تھا کہ جماعت احمدیہ کے جاپان پر احسانات ہیں اور اس کے بدلہ میں میں یہ کام معاوضے کے بغیر کروں گا چنانچہ انہوں نے کوئی فیس نہیں لی۔

س: اخبارات اور میڈیا نے جماعت احمدیہ کا تعارف کس انداز میں کیا؟

ج: فرمایا! تمام بڑے اخبارات معروف ٹی وی چینلز کے ذریعہ تعارف ہوچکا ہے اور 11 نومبر کو بیت الذکر کی تعمیر مکمل ہونے کا اعلان کرتے ہوئے ملک کی دوسری بڑی اخبار نے یہ رپورٹ شائع کی تھی کہ احمدی امن ومحبت جن کے ایمان کا حصہ ہے۔ جماعت احمدیہ جاپان کی بیت اور کمیونٹی سینٹر آئی جی پریفیکچر کے تسوشیما شہر میں تعمیر ہوگیا ہے۔ یعنی یہاں لوکل گورنمنٹ کا علاقہ ہے۔ پانچ چھوٹے بڑے میناروں پر مشتمل ہے۔ پھر بتایا کہ اس میں پانچ سو کے قریب نمازی نمازیں ادا کرسکتے ہیں۔ پھر لکھا کہ امن ومحبت کا پرچار اور اپنے معاشرے سے میل ملاپ بڑھاتے ہوئے پروگراموں کا انعقاد جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے۔ جاپان میں زیادہ تر پاکستانی اور پندرہ دیگر قوموں سمیت اس جماعت کے دو سو کے قریب ممبر آباد ہیں۔ رضا کارانہ سرگرمیوں میں بھی پیش پیش رہنے والی جماعت ہے۔ یہ لوگ کوبے میں آنے والے زلزلہ اور سونامی اور شمالی جاپان میں آنے والے زلزلوں کے علاوہ اس سال آنے والے سیلاب کے بعد متاثرین کو کھانا وغیرہ تقسیم کرکے خدمت میں حصہ لیتے رہے۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جو یہ اثر ہے جماعت احمدیہ کا دوسروں پر قائم یہ ہے کہ پُرامن اور سلامتی پھیلانے والے دین حق کے نمائندے ہیں۔ خدمت خلق کرتے ہیں۔ اس کو قائم رکھنا اور اس اثر کو بڑھانا یہاں رہنے والے ہر احمدی کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے کہ اس حقیقت کو ہر احمدی پھیلانے والا بھی ہو کہ دین حق محبت اور سلامتی مذہب ہے اور ہماری بیوت الذکر اس کا symbol ہیں تا کہ اس قوم میں دین حق کا حقیقی پیغام پھیلانے کے راستے وسیع تر ہوتے چلے جائیں۔

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

پہلے مبلغ اسلام اور علم بردار
حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حلیہ و خاندان

درمیانہ قد، حسین نقش، گورا رنگ، روشن چہرہ، دراز زلفیں، چہرہ سے ملاحت اور ملائمت عیاں۔ یہ نوجوان رعنا خاندان قریش کے خوبروچشم و چراغ مصعب بن عمیرؓ ہیں۔نسب تیسری پشت میں نبی کریم ﷺ سے جاملتا ہے۔والدہ حناس بنت مالک مکہ کی مالدار خاتون تھیں۔ انہوں نے مصعبؓ کی پرورش بہت ناز و نعمت سے کی۔آپ بہترین پوشاک اوراعلیٰ لباس پہنتے۔مکہ کی اعلیٰ درجہ کی خوشبو استعمال کرتے اور حضرم کے علاقہ کا بنا ہوا مشہور جوتا منگوا کر پہنتے تھے۔ (اسد الغابہ جلد4 صفحہ 368)

آنحضرت ﷺ مصعبؓ بن عمیر کو دیکھ کر فرمایا کرتے تھے کہ میں نے مصعب سے زیادہ حسین و جمیل اور ناز و نعمت اور آسائش میں پروردہ کوئی شخص نہیں دیکھا۔ (ابن سعد جلد3 صفحہ 116)

اسلام میں سبقت لے جانے کے لحاظ سے آپ کا شمار صاحب فضیلت صحابہؓ میں ہوتا ہے۔ مدینہ میں پہلی بار اسلام کا پیغام پہنچانے اور وہاں دعوت و تبلیغ کے ذریعہ انصار مدینہ کو منظّم کرنے کی تاریخی سعادت آپ کے حصہ میں آئی۔حبشہ و مدینہ دو ہجرتوں کی توفیق پائی۔ بدر و احد میں اسلام کے علم بردار ہونے کا اعزاز پایا۔

(اسد الغابہ جلد4 صفحہ 368)

قبول اسلام اور آزمائش

آغاز اسلام میں جب آنحضرت ﷺ دارارقم میں تھے۔حضرت مصعب بن عمیرؓ نے عین عالم جوانی میں بعمر 27 سال اسلام قبول کیا۔مگر ابتداء اپنی والدہ اور قوم کی مخالفت کے اندیشہ سے اسے مخفی رکھا۔

(الاصابہ جز6 صفحہ 101)

چھپ چھپا کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔ ایک دفعہ عثمان بن طلحہ (کلید بردار کعبہ) نے انہیں نماز پڑھتے دیکھ لیا اور ان کے گھر والوں کو خبر کردی۔ والدین نے ان کو قید کر دیا۔ بڑی مشکل سے بھاگ کر قید سے چھٹکارا حاصل کیا اور ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے۔ کچھ عرصہ بعد جب بعض مہاجرین حبشہ سے مکے میں بہتر حالات کی افواہیں سن کر واپس آئے تو ان میں مصعب بن عمیرؓ بھی تھے۔اگرچہ غریب الوطنی، سفر کی صعوبتوں اور مصائب و آلام نے ناز و نعم کے پروردہ اس حسین و جمیل شہزادے کی رعنائیاں چھین لی تھیں۔پھر بھی صبر و استقامت کے پیکر مصعبؓ اسلام پر پختگی سے قائم تھے۔ ماں نے لخت جگر کی حالت زار دیکھی تو مامتا تڑپ اٹھی۔اس نے آئندہ سے مخالفت ترک کردی اور بیٹے کو اس کے حال پر چھوڑ دیا۔

(ابن سعد جلد3 صفحہ 116)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ مصعب بن عمیرؓ کو میں نے آسائش کے زمانہ میں بھی دیکھا اور مسلمان ہونے کے بعد بھی، راہ مولیٰ میں آپ نے اتنے سارے دکھ جھیلے کہ میں نے دیکھا آپ کے جسم سے جلد اس طرح اترنے لگی تھی جیسے سانپ کی کینچلی اترتی اور نئی جلد آتی ہے۔

(اسد الغابہ جلد4 صفحہ 370)

ایک دن ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰؐ نے دیکھا مصعبؓ بن عمیر اس حال زار میں آپ کی مجلس میں آئے کہ پیوند شدہ کپڑوں میں ٹاکیاں بھی چمڑے کی لگی ہیں۔صحابہؓ نے دیکھا تو سر جھکا لئے کہ وہ بھی مصعبؓ کی کوئی مدد کرنے سے معذور تھے۔مصعبؓ نے آکر سلام کیا۔آنحضرتؐ نے دلی محبت سے وعلیکم السلام کہا اور اس امیر کبیر نوجوان کی آسائش کا زمانہ یاد کر کے آپؐ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ پھر مصعبؓ کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے اور نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ’’الحمد للہ دنیاداروں کو ان کی دنیا نصیب ہو۔میں نے مصعب کو اس زمانے میں بھی دیکھا ہے جب شہر مکہ میں ان سے بڑھ کر صاحب ثروت و نعمت کوئی نہ تھا۔یہ ماں باپ کی عزیز ترین اولاد تھی اسے کھانے پینے کی ہر اعلیٰ نعمت وافر میسر تھی۔مگر خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت و نصرت نے اسے آج اس حال تک پہنچایا ہے اور اس نے وہ سب کچھ خدا اور اس کی رضا کی خاطر چھوڑ دیا۔پھر خدا نے اس کے چہرہ کو نور عطا کیا ہے۔‘‘

(ابن سعد جلد3 صفحہ 117 و منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد5 ص267)

پھر رسول اللہؐ نے صحابہؓ سے فرمایا ’’تمہارا کیا حال ہوگا جب صبح و شام تمہیں نئی پوشاک عطا ہوگی اور تمہارے سامنے ایک کے بعد کھانے کا دوسرا طشت رکھا جائے گا اور گھروں میں پردے لٹکے ہوں گے۔صحابہؓ نے عرض کیا وہ کیا ہی خوش وقت ہوگا۔ہم عبادت کے لئے تو فارغ ہوں گے۔حضورؐ نے فرمایا ’’نہیں تم آج جس حال پر ہو وہ زیادہ بہتر ہے اور زیادہ اجر و ثواب کا موجب ہے۔‘‘

(اصابہ جلد3 صفحہ 315)

مدینہ میں کامیاب
دعوت الی اللہ

11 نبوی کے موسم حج میں رسول اللہ ﷺ کا تعارف دعوت الی اللہ کے دوران مدینہ کے قبائل اوس و خزرج سے ہوا اور عقبہ مقام پر ان میں سے بارہ افراد نے آپ کی بیعت بھی کی جو بیعت اولیٰ کے نام سے مشہور ہے۔ جب یہ لوگ مدینہ واپس جانے لگے تو ان کی تعلیم و تربیت اور مدینہ میں دعوت اسلام کی مہم جاری کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ نے مصعب بن عمیرؓ کو ساتھ بھجوایا۔

(ابن ہشام جلد2 صفحہ 187-186 مع الروض الانف)

ابن سعد کے مطابق اہل مدینہ کے نو مسلموں کے مطالبہ پر دینی تعلیم کے لئے حضرت مصعبؓ کو بعد میں بھجوایا گیا۔بہرحال حضرت مصعبؓ وہاں پہنچ کر مدینہ کے سردار اسعد بن زرارہؓ کے گھر قیام کیا۔ مدینہ جاتے ہی تعلیم القرآن کا سلسلہ شروع کیا اور مقری یعنی استاد کے نام سے مشہور ہوئے۔آپ نمازوں میں امامت کے فرائض بھی انجام دینے لگے۔

(ابن سعد جلد3 صفحہ 118، ابن ہشام جلد1 صفحہ 185، اسد الغابہ جلد4 صفحہ 370)

مدینہ میں باقاعدہ نماز جمعہ جاری کرنے کی تاریخی سعادت بھی حضرت مصعبؓ کے حصے میں آئی۔ آپ نے نبی کریمؐ کی خدمت میں لکھا کہ اگر رسول اللہؐ اجازت عطا فرمائیں تو مدینہ میں نماز جمعہ شروع کردی جائے۔ رسول اللہؐ نے اجازت دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جس روز یہودی اپنے سبت کا اعلان کرتے ہیں۔ اس روز سورج کے ڈھلنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کر کے خطبہ جمعہ دیا کرو۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ نے مدینہ میں نماز جمعہ کا آغاز کر دیا۔

حضرت سعد بن خیثمہؓ کے گھر جو پہلا جمعہ پڑھا گیا۔اس میں مدینہ کے بارہ افراد شامل ہوئے۔ اسلام کے اس پہلے جمعہ کے موقعہ پر مسلمانوں نے خوشی میں ایک بکری ذبح کی۔ اور یوں جمعہ میں شامل اپنے بھائیوں کی ضیافت کا بھی اہتمام کیا۔

(ابن سعد جلد3 صفحہ 118)

حضرت مصعبؓ نے اسلام کے پہلے مبلغ کے طور پر بھی تبلیغ کا حق خوب ادا کیا۔آپ نے دعوت الی اللہ کے جذبہ سے سرشار ہو کر کمال محنت، اخلاص اور حکمت و محبت کے ساتھ مدینہ کے اجنبی لوگوں سے رابطہ اور اثر و رسوخ پیدا کر کے انہیں اسلام سے روشناس کرایا اور تھوڑے ہی عرصہ میں مدینہ کے ہر گھر میں اسلام کا بیج بو دیا۔ایک کامیاب داعی الی اللہ کے طور پر ان کا کردار یقیناً آج بھی ہمارے لئے عمدہ نمونہ ہے۔آپ نے بالکل اجنبی شہر مدینہ میں تبلیغ کا آغاز اس طرح کیا کہ اپنے میزبان حضرت اسعد بن زرارہؓ کو ساتھ لے کر انصار کے مختلف محلوں میں جانے لگے۔ وہاں وہ مسلمانوں اور ان کے عزیزوں کے ساتھ مجلس کرتے انہیں تعلیم دین دیتے اور وہاں آنے والوں کو اسلام کا پیغام پہنچاتے۔مگر جب لوگوں میں اسلام کا چرچا ہونے لگا تو ایک محلّہ کے سردار سعد بن معاذؓ اور اسید بن حضیرؓ نے ان دونوں داعیان الی اللہ کو اس نئے دین سے باز رکھنے کا فیصلہ کیا۔ جس کے بعد اسید بن حضیرؓ مصعبؓ کی مجلس میں نیزہ تھامے داخل ہوئے۔ اسعد بن زرارہؓ نے یہ دیکھتے ہی مصعبؓ سے سرگوشی کی کہ یہ اپنی قوم کا سردار آتا ہے اسے آج خوب تبلیغ کرنا۔مصعبؓ بولے کہ اگر یہ چند لمحے بیٹھ کر بات سننے پر آمادہ ہو جائے تو میں ضرور اس سے بات کروں گا۔ادھر اسیدؓ بن حضیر سخت کلامی کرتے ہوئے آگے بڑھے اور کہا کہ جان کی امان چاہتے ہو تو آئندہ سے ہمارے کمزوروں کو آکر بے وقوف بنانے کا یہ طریقہ واردات ختم کرو۔

حضرت مصعبؓ نے نہایت محبت سے کہا کیا آپ ذرا بیٹھ کر ہماری بات سنیں گے؟ اگر تو آپ کو بات بھلی لگے تو مان لیجئے اور بری لگے تو بے شک اس سے گریز کریں۔اُسید منصف مزاج آدمی تھے، بولے بات تو تمہاری درست ہے۔ اور پھر نیزہ وہیں گاڑ کر بیٹھ گئے۔ حضرت مصعبؓ نے انہیں قرآن پڑھ کر سنایا اور ان تک پیغام حق پہنچایا۔ قران کی سچی تعلیم سن کر اُسید بے اختیار کہہ اٹھے کہ یہ کیسا خوبصورت کلام ہے! اچھا یہ بتاؤ اس دین میں داخل ہونے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے؟ اسعدؓ اور مصعبؓ نے انہیں بتایا کہ نہا دھو کر اور صاف لباس پہن کر حق کی گواہی دو پھر نماز پڑھو۔انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر اُسید خود ہی کہنے لگے کہ میرا ایک اور بھی ساتھی ہے۔ یعنی سعد بن معاذ، اگر وہ مسلمان ہو جائے تو اس کی ساری قوم سے ایک شخص بھی قبول اسلام سے پیچھے نہیں رہے گا اور میں ابھی اسے تمہارے پاس بھیجتا ہوں اور انہوں نے سعد کو نہایت حکمت کے ساتھ مصعبؓ کے پاس بھیجا۔ حضرت مصعبؓ بن عمیر نے ان کو بھی نہایت محبت اور شیریں گفتگو سے رام کرلیا۔ انہیں قرآن سنا کر اسلام کا پیغام پہنچایا۔ چنانچہ حضرت سعدؓ نے بھی اسلام قبول کرلیا۔ بلاشبہ یہ دن مدینہ میں اسلام کی فتح کے بنیاد رکھنے والا دن تھا۔ جس روز ایسے عظیم الشان بااثر سرداروں نے اسلام قبول کیا جنہوں نے اپنی قوم کو یہ کہہ دیا میرا کلام کرنا تم سے حرام ہے جب تک مسلمان نہ ہو جاؤ۔ اس طرح عبدالاشہل کا سارا قبیلہ مسلمان ہو گیا۔

(ابن ہشام جلد3 صفحہ 153)

حضرت مصعبؓ نے ایک سال تک مدینہ میں اشاعت اسلام کے لئے خوب سرگرمی سے کام کیا اور دعوت الی اللہ کے شیریں پھل آپ کو عطا ہوئے چنانچہ اگلے سال سن 12 نبوی میں حج کے موقع پر آپ مدینہ سے 75 انصار کا وفد لے کر مکہ روانہ ہوئے۔حضرت اسعدؓ بن زرارہ بھی ساتھ تھے۔اس وفد کی رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کا انتظام بھی عقبہ مقام پر کیا گیا۔ جہاں اس وفد نے آپؐ کی بیعت کی جو بیعت عقبہ ثانیہ کے نام سے مشہور ہے۔

محبت رسول ﷺ
اور استقامت

اس سفر میں حضرت مصعبؓ کی محبت رسولؐ کا

ایک عجب نمونہ دیکھنے میں آیا۔ آپؓ مکہ پہنچتے ہی اپنی والدہ کے گھر (جو مخالفت چھوڑ چکی تھیں) جانے کی بجائے سیدھے نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وہاں کے حالات عرض کئے اور مدینہ میں سرعت کے ساتھ اسلام پھیلنے کی تفصیلی مساعی کی رپورٹ دی۔ رسول اللہؐ ان کی خوشکن مساعی کی تفاصیل سن کر بہت خوش ہوئے۔

ادھر مصعبؓ کی والدہ کو پتہ چلا کہ مصعبؓ مکہ آئے ہیں اور پہلے انہیں آکر ملنے کے بجائے رسول اللہ ﷺ کے پاس چلے گئے ہیں تو انہوں نے بیٹے کو پیغام بھیجا کہ او بے وفا! تو میرے شہر میں آکر پہلے مجھے نہیں ملا۔ عاشق رسول ﷺ حضرت مصعبؓ کا جواب بھی کیسا خوبصورت تھا کہ اے میری ماں! میں مکہ میں نبی کریم ﷺ سے پہلے کسی کو ملنا گوارا نہیں کرسکتا۔ (ابن سعد جلد 3 صفحہ 120)

رسول اللہؐ سے ملاقات کے بعد والدہ کے پاس حاضر ہوئے۔ انہوں نے پھر مصعبؓ کو صابی مذہب کا طعنہ دے کر راہ راست سے ہٹانے کی کوشش کی۔ حضرت مصعبؓ نے سمجھایا کہ میں خدا اور رسول کے دین پر ہوں جسے خدا نے اپنے اور اپنے رسول کے لئے پسند کیا ہے۔ والدہ نے محبت و پیار کے واسطے دیکر کہا کہ ”تمھیں کیا معلوم کہ میں نے تمہاری جدائی میں کتنے دکھ اٹھائے۔ جب تم حبشہ گئے تو ایک دفعہ اس وقت میں نے تمہاری خاطر بین کئے اور دوسری مرتبہ تمہارے یثرب جانے پر ماتم کیا مگر تم ذرا احسان شناسی سے کام نہیں لیتے۔“ مصعبؓ نے کہا کہ ”ماں! میں اپنے دین کو تو کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ جتنا مرضی مجھے آزمالو۔“ والدہ نے قید و بند کی دھمکی دی تو اب کے مصعبؓ نے بھی ذرا سختی سے جواب دیا کہ ”وہ کسی دھمکی میں نہیں آئیں گے“ مجبور ہوکر والدہ رونے لگیں اور کہا جاؤ بچے تمہاری مرضی! مصعبؓ کا دل بھی پسیج گیا انہوں نے بہت پیار سے سمجھایا کہ ”اے میری ماں! میں آپ کا سچا ہمدرد ہوں اور مجھے آپ سے بے حد محبت ہے۔ میری دلی خواہش اور تمنا ہے کہ آپ اسلام قبول کرلیں میری یہ آرزو پوری کردیں اور خدا کے ایک ہونے اور محمد رسول اللہ ﷺ کو اس کا رسول ہونے کی گواہی دے دیں۔“

مصعبؓ کی ماں نے کہا ”ستاروں کی قسم میں تمہارے دین میں ہرگز داخل نہ ہونگی۔ کیا آباؤ اجداد کا دین چھوڑ دوں؟ اور سب لوگ مجھے پاگل کہیں؟ پس جاؤ تمہیں تمہارے حال پر چھوڑا اور میں اپنے دین پر قائم ہوں۔“

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 120)

آہ! مصعبؓ کے لئے کتنی کڑی تھی یہ آزمائش مگر انہوں نے بھی خوب استقامت دکھائی آخر چند ماہ رسول اللہؐ کی صحبت میں گزارنے کے بعد حضرت مصعبؓ 12 ربیع الاول کو مدینہ واپس لوٹے۔ مدینہ پہنچ کر آپ پھر اپنی دینی اور تبلیغی سرگرمیوں میں ہمہ تن مصروف ہوگئے۔ آپ ہی ہیں جنہوں نے مدینہ کو دارالہجرت کے طور پر رسول اللہؐ کے لئے تیار کیا۔

یہاں تک کہ اگلے سال نبی کریمؐ ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو مصعبؓ کی دلی تمنائیں پوری ہوئیں۔

بہادری اور شجاعت

دشمنان اسلام نے مدینہ میں بھی مسلمانوں کو چین کا سانس نہ لینے دیا اور جلد ہی بدر کا معرکہ پیش آیا۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے حضرت مصعب بن عمیرؓ کو یہ شاندار اور اعلیٰ اعزاز بخشا کہ مہاجرین کا بڑا جھنڈا انہیں کو عطا فرمایا۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 120)

غزوہ احد میں بھی نہ صرف صاحب لواء (علمبردار اسلام) ہونے کی سعادت ان کے حصے میں آئی بلکہ نہایت دلیری اور بہادری سے جان کی بازی لگا کر انہوں نے اسلامی جھنڈے اور نبی کریم ﷺ کی حفاظت کی شاندار مثال قائم کردکھائی جو تاریخ اسلام میں ہمیشہ سنہری حروف میں لکھی جاتی رہے گی۔ جب احد میں کفار مکہ کے دوبارہ غیر متوقع حملہ کے دوران مسلمانوں کو پسپا ہونا پڑا تو اسلامی علمبردار مصعب بن عمیرؓ دشمن کے تابڑ توڑ حملوں کے مقابل پر میدان جنگ میں اسلامی علم تھامے ہوئے ڈٹ گئے۔ ابن اسحاق کے بیان کے مطابق وہ، رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے آپؐ کے آگے پیچھے لڑ رہے تھے کہ عبداللہؓ بن قمیہ کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ ابن قمیہ کے حملہ سے آنحضور ﷺ بھی گر گئے تو وہ سمجھا کہ آنحضرت ﷺ کو شہید کر دیا گیا ہے اور اس کا اعلان کرکے اس نے یہ خبر میدان احد میں مشہور کردی۔

(ابن ہشام جلد 3 صفحہ 153)

عَلَم اسلام کی حفاظت

ابن سعد نے مصعبؓ کی شہادت کی مزید تفصیل اس طرح دی ہے کہ عبداللہ بن قمیہ نے جو گھوڑے پر سوار تھا حملہ آور ہوکر آپ کے بازو پر (جس سے آپ نے جھنڈا تھام رکھا تھا) ایسا وار کیا کہ اسے کاٹ کر رکھ دیا۔ مصعبؓ نے بازو کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جھنڈا بائیں ہاتھ سے تھام لیا۔ ابن قمیہ نے بائیں ہاتھ پر وار کرکے اسے بھی کاٹ ڈالا تو اس شیر خدا نے دونوں ٹنڈے بازوؤں سے اسلامی پرچم کو اپنے سینے سے لگالیا۔ اور اسے سرنگوں نہیں ہونے دیا اور بآوازِ بلند اس آیت کی تلاوت کرنے لگے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ......

(آل عمران 145)

(ترجمہ) محمدؐ ایک رسول ہیں اور آپ سے پہلے سب رسول فوت ہو گئے ہیں۔ اگر آپ فوت ہو جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا تم ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے اور جو تم میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائے وہ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

آنحضرت ﷺ کی شہادت کی خبر مشہور ہو جانے کے بعد جب مسلمان سراسیمگی کے عالم میں تھے اور مارے غم کے انہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا تھا۔ بعض گھبرا کر اور بد دل ہو کر پیچھے بھی ہٹے۔ اس وقت مصعبؓ کا یہ آیت پڑھتے ہوئے جان قربان کر دینا آپ کی کمال بہادری اور شجاعت ظاہر کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں آپ اپنے آخری سانسوں میں بھی انس بن نضرؓ جیسے صحابہ کی طرح مسلمانوں کو یہ پیغام دے رہے تھے کہ اگر نبی کریمؐ شہید بھی ہو گئے ہیں تو محض گھبرانے یا پیچھے ہٹنے سے کیا حاصل؟ آگے بڑھو اور اسی راہ میں اپنی جانیں نچھاور کردو جس راہ میں ہمارا آقا اپنی جان قربان کر گیا۔ خود مصعبؓ نے اپنی جان کی قربانی پیش کرکے اس پیغام کو عملاً بھی سچا کر دکھایا۔

مصعبؓ کے دونوں ہاتھ قلم دیکھ کر اور انہیں مقابلہ سے عاجز پاکر عبداللہ بن قمیہ گھوڑے سے اتر آیا۔ تیسری مرتبہ اپنے نیزہ کے ساتھ آپؓ پر پوری قوت سے حملہ آور ہوا۔ نیزہ آپؓ کے بدن کے پار ہوکر ٹوٹ گیا ساتھ ہی مصعبؓ بھی گر پڑے اسلامی جھنڈا گرنے کو تھا کہ لپک کر آپ کے بھائی ابوالروم بن عمیرؓ اور سویبط بن سعدؓ نے پکڑ لیا اور یوں حضرت مصعبؓ نے میدان احد میں آخری دم تک اسلامی جھنڈا کی حفاظت کرتے ہوئے جان دے دی۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 120)

ابن اسحاق میں یہ روایت بھی ہے کہ حضرت مصعب بن عمیرؓ کی شہادت پر نبی کریم ﷺ نے جھنڈا حضرت علیؓ کو دیا۔ بوقت شہادت حضرت مصعبؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

(ابن ہشام مع الروض الانف جلد 3 صفحہ 153، اکمال فی اسماء الرجال ذکر مصعب بن عمیرؓ)

وفاءِ عہد

اسلامی جھنڈے کا حق ادا کرنے والا اور اپنے مسلمان ساتھیوں کو استقامت اور ثبات قدم کی آخری وصیت کرنیوالا یہ مجاہد اپنی شہادت کے وقت بھی پشت کے بل نہیں بلکہ چہرہ کے بل گرا اور رسول اللہؐ جب ان کی نعش کے پاس پہنچے تو وہ چہرہ کے بل پڑے تھے۔ گویا دم واپسیں بھی اپنے مولیٰ کی رضاء پر راضی اور سجدہ ریز۔ رسول اللہؐ نے ان کی نعش کے پاس کھڑے ہوکر یہ آیت تلاوت فرمائی:

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا......۔

(الاحزاب 24)

ان مومنوں سے کچھ ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیت کو پورا کر دیا (یعنی لڑتے لڑتے مارے گئے) اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو ابھی انتظار کر رہے ہیں اور اپنے ارادہ میں کوئی تزلزل انہوں نے نہیں آنے دیا۔

اس کے بعد نبی کریم ﷺ نے اپنے اس عاشق صادق کو مخاطب کر کے فرمایا ”اے مصعبؓ! خدا کا رسول تم پر گواہ ہے (کہ واقعی تم اس آیت کے مصداق اور ان مردان وفا میں سے ہو جنہوں نے اپنے وعدے پورے کر دکھائے) اور روز قیامت تم دوسروں پر گواہ بنائے جاؤ گے۔“ پھر آپؐ نے اپنے علمبردار حضرت مصعبؓ کو اس آخری ملاقات میں ایک اور اعزاز بھی بخشا۔ صحابہؓ کو مخاطب کرکے فرمایا کہ:

”اے میرے صحابہؓ! مصعبؓ کی نعش کے پاس آکر اس کی زیارت کرلو اور اس پر سلام بھیجو۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روز قیامت تک جو بھی ان پر سلام کرے گا یہ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔“

(اسد الغابہ جلد 4 صفحہ 370)

اے مصعب بن عمیرؓ! تجھ پر سلام اے مبلغ اسلام اور اسلامی جھنڈے کے وفا شعار محافظ تجھ پر ہزاروں سلام۔

شہید احد، ماں باپ کے ناز و نعم کے پالے مصعبؓ کا اس عالم بے ثبات سے رخصتی کا منظر بھی دیدنی تھا۔ مکہ میں بہترین لباس زیب تن کرنے والے مصعبؓ کو آخری دم پورا کفن بھی میسر نہیں آیا۔

فتوحات کے بعد جب مسلمانوں کو مالی کشائش اور فراخی عطا ہوئی صحابہؓ رسولؐ مصعبؓ کی قربانیوں اور اپنی اس بے چارگی کا عالم یاد کر کے اکثر رو پڑتے تھے کہ ہم اپنے بھائی مصعبؓ کو پورا کفن بھی مہیا نہ کرسکے تھے۔ چنانچہ حضرت خبابؓ کہا کرتے تھے کہ ہم نے نبی کریمؐ کے ساتھ محض رضائے الٰہی کی خاطر ہجرت کی اور ہمارا اجر اللہ کے ذمہ ہو گیا۔ مگر ہم میں سے بعض فوت ہو گئے اور انہوں نے اس اجر سے دنیا میں کوئی حصہ نہیں پایا۔ ان میں ایک مصعب بن عمیرؓ بھی تھے جو احد کے دن شہید ہوئے اور ہمیں ان کے کفن کے لئے سوائے ایک چادر کے کچھ میسر نہ آیا۔ اور چادر بھی اتنی مختصر کہ اس سے مصعبؓ کا سر ڈھانکتے تو پاؤں نظر آنے لگتے اور پاؤں ڈھانکتے تو چہرہ ننگا رہتا۔ چنانچہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سر ڈھانک دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال کر انہیں دفن کیا۔

(بخاری کتاب الجنائز و کتاب المغازی)

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے سامنے ایک دفعہ جب روزہ کی افطاری کے وقت اعلیٰ قسم کا کھانا پیش کیا گیا۔ (شاید انہیں مسلمانوں کی کم مائیگی کا وہی وقت یاد آ گیا)۔ تو کہنے لگے مصعب بن عمیرؓ شہید ہوئے وہ مجھ سے بدرجہا بہتر تھے۔ مگر ان کے کفن کے لئے صرف ایک چادر میسر آئی۔ مگر ہمارے لئے دنیا اتنی فراخ کردی گئی کہ ڈر لگتا ہے کہیں ہماری نیکیوں کے بدلے اسی دنیا میں ہی نہ دے دیئے جائیں۔ پھر آپؓ رونے لگ پڑے اور کھانا نہیں کھایا۔

(بخاری کتاب الجنائز)

جب میں ان پوشاکوں اور خلعتوں کا سوچتا ہوں جو اس شہید احد کو رب العزت کے دربار میں عطا ہوئی ہوں گی تو بے اختیار دل سے پھر یہ صدا بلند ہوتی ہے کہ آفرین صد آفرین۔ اے اسلام کے عظیم الشان بطل جلیل مصعبؓ بن عمیر تجھ پر آفرین! کہ تو نے خصوصاً نوجوانوں کے لئے اپنے خوبصورت نمونے سے، ماں باپ کی قربانی، مال و دولت کی قربانی، سادگی، وفا ایثار اور کامیاب دعوت الی اللہ کے شاندار سبق رقم کر کے دکھا دیئے۔ ؎

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

سچی توبہ کے ذریعہ گناہوں سے بخشش

صاحب فیروز اللغات نے توبہ کے درج ذیل معنی لکھے ہیں۔

1۔استغفار، 2۔افسوس، پچھتاوا، ندامت، پشیمانی، 3۔کسی برے کام سے باز رہنے کا عہد، 4۔عبرت، تأسف،نفرت، حقارت کے موقع پر بولتے ہیں۔

(جامع فیروز اللغات اردو ص417 از الحاج مولوی، فیروز الدین، ناشر فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور)

قرآن کریم کی تعلیم

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور ایمان کے مطابق عمل کئے پس یہ لوگ ایسے ہوں گے کہ اللہ ان کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (الفرقان 71)

دوسری جگہ فرمایا:

توبہ (کا قبول کرنا) اللہ پر صرف ان (لوگوں) کے لئے (واجب) ہے جو جہالت سے بدی کے مرتکب ہوں پھر جلد (ہی) توبہ کر لیں اور یہ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ ان پر مہربانی کرتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (النساء18)

نیز فرمایا:

اور ان لوگوں کی کوئی توبہ نہیں جو بدیاں کرتے ہیں یہاں تک کہ ان میں سے جب کسی کو موت آجائے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب ضرور توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی توبہ ہے جو اس حالت میں مرجاتے ہیں کہ وہ کفار ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔
(النساء:19)

حدیث نبوی میں خوشخبری

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا غرغرے سے پہلے بندہ جب بھی توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے یعنی اس کی توبہ رد نہیں ہوتی۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فضل التوبہ)

گناہ سے نفرت

سیدنا حضرت مسیح موعود توبہ کے بارے میں فرماتے ہیں:

گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوجھے۔ جیسے مکھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفاء اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں۔ ایک معاصی کا دوسرا انجالت، توبہ پریشانی کا یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے گویا کہ دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؑ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے، وہ آخر اسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اسے بالطبع برا معلوم ہوگا جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے، اسی طرح وہ انسان بھی گناہ نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔ مسلمانوں کو خنزیر کے گوشت سے بالطبع کراہت ہے حالانکہ اور دوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں۔ تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا ہے کہ اسی طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔ (البدر 28 نومبر، 5 دسمبر 1902ء)

توبہ کرنے کا طریق

فرمایا:

اس سے پیشتر کہ عذاب الٰہی آکر توبہ کا دروازہ بند کر دے توبہ کرو جبکہ دنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آپڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عادات انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ یطعمون الطعام ...... (الدھر:9) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔ قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 21 جنوری 1898ء)

توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

چند آدمی بیعت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے بعد بیعت بظاہر ان کو خطاب کر کے کل جماعت کو یوں ہدایت فرمائی استغفار کرتے رہو اور موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔ جس وقت انسان اللہ تعالیٰ کے حضور سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ پہلے گناہ بخش دیتا ہے پھر بندے کا نیا حساب چلتا ہے۔ اگر انسان کا کوئی ذرا سا بھی گناہ کرے تو وہ ساری عمر اس کا کینہ اور دشمنی رکھتا ہے اور گو زبانی معاف کر دینے کا اقرار بھی کرے لیکن پھر بھی جب اسے موقع ملتا ہے تو اپنے اس کینہ اور عداوت کا اس سے اظہار کرتا ہے یہ خدا تعالیٰ ہی ہے کہ جب بندہ سچے دل سے اس کی طرف آتا ہے تو وہ اس کے گناہوں کی سزا کو معاف کر دیتا اور رجوع بہ رحمت فرماتا ہے۔ اپنا فضل اس پر نازل کرتا ہے اور اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے اس لئے تم بھی اب ایسے ہو کر جاؤ کہ تم وہ ہو جاؤ جو پہلے نہ تھے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 5/اپریل 1902ء)

سچی توبہ ایک مشکل امر ہے

حقیقی توبہ اور اس پر مداومت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سچی توبہ ایک مشکل امر ہے۔ بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے۔ توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں۔ دیکھو خدا قلیل سی چیز سے خوش نہیں ہو جاتا۔ کوئی ذرا سا کام کر کے خیال کر لینا کہ بس اب ہم نے جو کرنا تھا کر لیا اور رضا کے مقام تک پہنچ گئے یہ صرف ایک خیال اور وہم ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک بادشاہ کو ایک دانہ دے کر یا مٹی کی مٹھی دے کر خوش نہیں کر سکتے۔ بلکہ اس کے غضب کے مورد بنتے ہیں تو کیا وہ احکم الحاکمین اور بادشاہوں کا بادشاہ ہماری ذراسی ناکارہ حرکت سے یا دو لفظوں سے خوش ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ پوست کو پسند نہیں کرتا وہ مغز چاہتا ہے۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 9 مارچ 1903ء)

دعاؤں میں لگ جائیں

فرماتے ہیں:

جماعت کے سب لوگوں کو چاہئے کہ اپنی حالتوں کو درست کریں۔ توبہ و استغفار کریں اور تمام شکوک و شبہات کو دور کر کے اور اپنے دلوں کو پاک و صاف کر کے دعاؤں میں لگ جائیں اور ایسی دعا کریں کہ گویا مر ہی جائیں تا کہ خدا ان کو اپنے غضب کی ہلاکت کی موت سے بچائے۔ بنی اسرائیل جب گناہ کرتے تھے تو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کرو۔ اب اس امت مرحومہ سے وہ حکم تو اٹھایا گیا ہے مگر یہ اس کی بجائے ہے کہ دعا ایسی کرو کہ گویا اپنے آپ کو قتل ہی کر دو۔

اس درگاہ بلند میں آساں نہیں دعا
جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا

(ڈائری حضرت مسیح موعود 4/اپریل 1905ء)

اللہ تعالیٰ نے بخش دیا

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کی رحمتوں اور بخشش کے نظاروں کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

(دین حق) کا خدا کتنا بخشنہار ہے اس کی وضاحت اس روایت سے ہوتی ہے۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانوے قتل کئے تھے۔ اب یہ مثالیں اس لئے دی جا رہی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے متعلق بھی بتایا جائے کہ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ فرمایا کہ اس نے ننانوے قتل کئے تھے پھر وہ توبہ کے متعلق پوچھنے کے لئے نکلا۔ ایک راہب کے پاس آکر اس نے پوچھا کہ اب توبہ ہو سکتی ہے۔ اس راہب نے کہا: نہیں اب کوئی راستہ نہیں۔ اس نے اس کو بھی قتل کر دیا۔ وہ مسلسل اس کے بارے میں پوچھتا رہا کہ کیا توبہ قبول ہو سکتی ہے یا نہیں تو اسے ایک شخص نے کہا کہ فلاں بستی میں جاؤ۔ جب وہ جا رہا تھا تو اس کو راستے میں موت آگئی۔ اس نے اپنے سینے کو اس بستی کی طرف کر دیا۔ جب مر کے گرا تو اس طرف گرا۔ رحمت کے فرشتے اور عذاب کے فرشتے آگئے۔ اس کے متعلق جھگڑنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو جس میں وہ جا رہا تھا حکم دیا کہ اس کے قریب ہو جا اور جس بستی سے وہ دور جا رہا اسے حکم دیا کہ اس سے دور ہو جا۔ پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ ان دونوں بستیوں کے درمیان فاصلہ کی پیمائش کرو تو وہ اس بستی سے جس کی طرف وہ گناہ بخشوانے کے لئے جا رہا تھا ایک بالشت قریب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر اسے بخش دیا۔

(صحیح البخاری کتاب احادیث الانبیاء باب 52/54
حدیث نمبر 3470)

(الفضل 9 ستمبر 2014ء ص3)

حضرت صاحبزادی نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اپنے منظوم کلام میں عرض کرتی ہیں:۔

نہ روک راہ میں مولیٰ شتاب جانے دے
کھلا تو ہے تری جنت کا باب جانے دے
مجھے تو دامن رحمت میں ڈھانپ لے یونہی
حساب مجھ سے نہ لے بے حساب جانے دے
میرے گناہ تری بخشش سے بڑھ نہیں سکتے
ترے نثار حساب و کتاب جانے دے
تجھے قسم ترے ستار نام کی پیارے
بروئے حشر سوال و جواب جانے دے

اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری توبہ قبول فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121956 میں Acheampong Fatima Nankor

بنت Saed Ibrahim Acheampong قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50Cedi ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Acheampong Fatima Nankor گواہ شد نمبر 1۔ Hakeem S/O Baidoo گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hameed S/O Mahmood Ahmad

مسل نمبر 121957 میں Mariam Owusuaa Ahmed

بنت Ahmed Yaw Osman قوم....... پیشہ نرسنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 Cedi ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Owusuaa Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahir S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

مسل نمبر 121958 میں Otiwaa Fatima

زوجہ Adam Tuffour قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghana ضلع و ملک Ghana بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 اپریل 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Cedi1200 ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Otiwaa Fatima گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed Tahri S/O Mahmood گواہ شد نمبر 2۔ Hakeem S/O Baidoo

مسل نمبر 121959 میں افتخار احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن....... ضلع و ملک Denmark بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Danish Krone ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد گواہ شد نمبر 1۔ سید مبشر احمد ولد سید محمد حسین گواہ شد نمبر 2۔ محمد اکرم ولد محمد علی

مسل نمبر 121960 میں Maryam Said Mohamad

بنت Said Mohammed قوم........ پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت 2005 ساکن Tanzania ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 جون 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maryam Said Mohammad گواہ شد نمبر 1۔ Rehema S/O Issa گواہ شد نمبر 2۔ Amusiu S/O Muhammad

مسل نمبر 121961 میں Mariam

زوجہ Abdurrahman Mohammed قوم.... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanzania ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 20m * 30m (2) مکان 20*30Meters (3) پلاٹ 20*30Meters 15 لاکھ روپے Tanznian Shillin اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ 40 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10 لاکھ Tanznian Shilling سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam گواہ شد نمبر 1۔ Khuram Shazad S/O Shakoor Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Aziz S/O Ahmad

مسل نمبر 121962 میں Fateh Abedi

ولد Bakri Abedi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanzania ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fateh Abedi گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf S/O Mwieshehe گواہ شد نمبر 2۔ Abdurrahman S/O Mohammed Ame

مسل نمبر 121963 میں Salama Afrilan

زوجہ Yahya Kambaulaya قوم..... پیشہ استاد عمر 35 سال بیعت 2002 ساکن Tanznia ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 دسمبر 2011ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Farm Shared (2)Plot 4Acr 20 لاکھ Tanznian Shillings (3)Plot Shared 50 لاکھ Tanzian Shillin (4)Plot Shared (5)Shared Plot Shared (6)Shillin 8 لاکھ (7)Plot Shared (8)Tanznian Shillin 2000Sqm 40 لاکھ Tanznian Shillin (9) Jewellery Gold 10 گرام 5 لاکھ (10)Tanznian Shillin Haqmahr Paid 2 لاکھ 50 ہزار Tanznian Shillin اس وقت مجھے مبلغ۔ 3 لاکھ 85 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salama Afrilan گواہ شد نمبر 1۔ Yahya Kambulya S/O Yusuf Ramdahan گواہ شد نمبر 2۔ Athumain Kam Mahmood S/O Mahmood

مسل نمبر 121964 میں Sidra Saleem

زوجہ Muzaffar Ahmad قوم.......... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 500Us Dollar (2) زیور 8 تولہ 4 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 50Us Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sidra Saleem گواہ شد نمبر 1۔ M.Zikkria S/O Syed M.Zafar گواہ شد نمبر 2۔ Rashid Hussain S/O M.Sarwar Khan۔

مسل نمبر 121965 میں Khalid Waseem

ولد Muhammad Asghar قوم.......... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 Us Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khalid Waseem گواہ شد نمبر 1۔ Muahmmad Zikkria S/O Syed Zafar گواہ شد نمبر 2۔ Rashid Hussain S/O Muhammad Sarwar Khan

مسل نمبر 121966 میں Dur -E-Shahwar

زوجہ Khalid Waseem قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 لاکھ روپے پاکستانی (2) زیور 15 تولہ 7 لاکھ 50 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 50 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Dur-E-Shahwar گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Zikkria S/O Syed M.Zafar گواہ شد نمبر 2۔ Rashid Hussain S/O M.Sarwar Khan

مسل نمبر 121967 میں Zeeshan Nasir

ولد Ghulam Muhammad Shahid قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Liberia ضلع و ملک Liberia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900 Us Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zeeshan Nasir گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Zikkria S/O Syed Zafar گواہ شد نمبر 2۔ Muzaffar Ahmad Bhatti S/O Mubashir Ahmad

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب طاہر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دو بیٹیوں عطیۃ الوحید عمر 5 سال 9 ماہ اور ھبۃ العین عمر 4 سال 8 ماہ نے محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ ان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ محترمہ شاہدہ پروین صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ بچیاں محترم غلام قادر چوہدری صاحب طاہر آباد غربی ربوہ کی پوتیاں اور مکرم چوہدری غلام فرید بھٹی صاحب احمد آباد سانگرہ کی نواسیاں ہیں۔ مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو بعد نماز ظہر مکرم مقصود احمد اٹھوال صاحب صدر جماعت احمد آباد سانگرہ کے گھر واقع کہکشاں کالونی ربوہ میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ محترم قاری محمد عاشق صاحب سابق پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سعادت میری بچیوں کیلئے ہر جہت سے مبارک فرمائے اور انہیں تعلیم القرآن کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم نور اللہ خان صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو 26 نومبر 2015ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام پریہان زرقا تجویز ہوا ہے۔ بچی بفضل اللہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ محترم مہر فضل کریم صاحب سیال مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ سوبھا گا ضلع سرگودھا و محترمہ فتح بی بی صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ سوبھا گا کی پوتی اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب اٹھوال دارالعلوم غربی حلقہ سلام کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صالحہ، خادمہ دین، نیک بخت اور والدین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے نیز صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مظفر احمد رندھاوا صاحب کارکن نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم مدثر احمد خالق صاحب مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 28 ستمبر 2015ء کو بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت وقف نو کی تحریک میں منظوری فرماتے ہوئے مدبر احمد مظفر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نذیر احمد چیمہ صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مقصود احمد ریحان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مشہود احمد ریحان صاحب اور ان کی اہلیہ مکرمہ راشدہ مشہود صاحبہ آف یوکے کو مورخہ 10 نومبر 2015ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سمیہ ریحان عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک دوست محمد ریحان صاحب مرحوم کراچی کی پوتی، مکرم محمد شاہد قریشی صاحب گلستان جوہر کراچی کی نواسی اور حضرت ملک محمد صادق صاحب ککے زئی جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم ڈاکٹر داؤد احمد علوی صاحب سیکرٹری مال گوٹھ عطا محمد علوی ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سیف الرحمٰن علوی صاحب اور بہو مکرمہ نور صفیہ صاحبہ کو مورخہ 12 دسمبر 2015ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام توصیف علوی تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم عبداللطیف صاحب کنری ضلع عمرکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر والا، نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ آنسہ وسیم صاحبہ زوجہ مکرم وسیم احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم حامد بشیر صاحب کارکن بیت الفضل لندن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کو ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں شامل کرلیا ہے۔ نومولودہ کا نام عشال بھٹی تجویز ہوا ہے جو مکرم احمد بشیر مرزا صاحب مرحوم جنرل سیکرٹری آل پاکستان سول ٹرانسپورٹ ورکرز یونین کی پوتی اور مکرم محمد ظفر صاحب کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو نیک قسمت والی، خادمہ دین اور والدین کیلئے باعث فخر بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مرزا محمد لطیف صاحب مرحوم مورخہ 22 دسمبر 2015ء کو بعمر 87 سال سبزہ زار لاہور میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 23 دسمبر کو شیزان لاہور میں نماز جنازہ ادا کی گئی مرحومہ موصیہ تھیں اس لئے جنازہ لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ دفتر وقف جدید ارشاد ربوہ نے دعا کرائی۔ والدہ صاحبہ نماز باجماعت کی پابند، تہجد گزار، تلاوت قرآن مجید کی عادی، مہمان نواز، ملنسار، پردہ کی پابند اور صفائی پسند تھیں۔ بچوں سے شفقت رکھنے والی اور بڑوں کی اطاعت گزار تھیں۔ پارٹیشن سے قبل قادیان میں قیام کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔ ان ایام کی یادیں ان کی زندگی کا سرمایہ تھیں۔ حضرت اماں جان سے ملاقاتیں ان کی نصائح اور حضرت مصلح موعود کا ذکر کر کے آبدیدہ ہو جاتی تھیں۔ خلفاء سے عشق کی حد تک محبت کرتی تھیں۔ تحریکات پر خود عمل کرتیں اور بچوں سے بھی عمل کرواتیں۔ خطبات باقاعدگی سے MTA پر سنتی۔ جب تک نظر کام کرتی رہی الفضل، مصباح اور جماعتی رسائل کا باقاعدہ مطالعہ کرتیں۔ کتب مسیح موعود کا کئی دفعہ مطالعہ کی سعادت پائی۔ بعض اقتباسات ہم کو اکٹھے کر کے سنایا کرتیں۔ الفضل سے خاص بات پڑھتی تو دن میں کئی بار اس کا ذکر کرتیں۔ اپنے غیر از جماعت رشتہ داروں کے اعتراضات کا بڑی جرات اور مدلل انداز میں جواب دیتی تھیں۔ جب بھی کوئی مشکل پیش آتی فرماتیں فوراً حضور انور کی خدمت میں خط لکھو۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹی مکرمہ حمیدہ عفت صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمجید صاحب گلشن پارک لاہور، چار بیٹے مکرم مرزا نعیم احمد بدر صاحب سبزہ زار لاہور، مکرم مرزا وسیم احمد آفتاب صاحب سبزہ زار لاہور، مکرم مرزا خالد محمود صاحب ٹورانٹو کینیڈا، خاکسار، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رفیق احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری منور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب مرحوم ناظر دیوان مورخہ 20 دسمبر 2015ء کو بعمر 80 سال طویل علالت کے بعد مانچسٹر یوکے میں وفات پا گئے۔ اسی دن مانچسٹر میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ پھر لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل میں 21 دسمبر کو نماز جنازہ پڑھائی۔ اور سب بچوں کے ساتھ فرداً فرداً ازراہ شفقت تعزیت فرمائی۔ آپ کی تدفین قطعہ موصیان میں عمل میں آئی اور مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ بھائی جان نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب، مکرم منصور احمد صاحب، تین بیٹیاں مکرمہ منصورہ صاحبہ، مکرمہ خالدہ صاحبہ اور مکرمہ سائرہ صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور بعد میں نظارت علیا میں خدمت کی توفیق ملی۔ بیماری سے قبل سیکرٹری مال مانچسٹر کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم مہمان نواز، ملنسار اور خادم سلسلہ تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم فرید احمد بٹ صاحب خواجہ ڈرنک کارنر بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم سیٹھ محمد رفیق بٹ صاحب ولد مکرم محمد شفیع بٹ صاحب پان شاپ بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ مورخہ 8 دسمبر 2015ء کو بعمر 74 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 10 دسمبر کو بعد از نماز مغرب بیت المبارک میں ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم لئیق احمد بٹ صاحب جرمنی، مکرم جمیل احمد بٹ صاحب جرمنی اور ایک بیٹی فریدہ خانم بٹ صاحبہ ربوہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ سب بچے شادی شدہ ہیں۔ مرحوم کی تدفین کے وقت ہم سب بہن بھائی موجود تھے۔ خاکسار کے والد صاحب 1974ء میں ربوہ شفٹ ہوئے اور گھر سے ہی دودھ دہی کی دکان شروع کی اور آہستہ آہستہ اسی دکان کو بہتر کیا اور اللہ کے فضل سے نہایت عمدہ زندگی گزاری۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والد صاحب کے درجات بلند کرے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے کے پروگرام

7 جنوری 2016ء

12:15 am	فرنچ سروس
1:15 am	دینی وفقہی مسائل
1:20 am	کڈز ٹائم
2:25 am	آداب زندگی
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 فروری 2010ء
4:00 am	انتخاب سخن
5:05 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	الترتیل
6:30 am	اجتماع اطفال الاحمدیہ جرمنی
7:25 am	دینی وفقہی مسائل
8:00 am	آداب زندگی
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	درس ملفوظات
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	بیت Gillingham کا افتتاح کیم مارچ 2014ء
1:05 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:05 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	جاپانی سروس
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:00 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:55 pm	Persian Service
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت Gillingham کا افتتاح

8 جنوری 2016ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	درس ملفوظات
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	بیت Gillingham کا افتتاح کیم مارچ 2014ء
7:35 am	سپینش سروس
8:05 am	پشتو مذاکرہ
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ 22 جون 2014ء
1:05 pm	درس ملفوظات
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:50 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	کسوٹی
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 جنوری 2016ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ

درخواست دعا

مکرم بلال احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں۔ میری والدہ مکرمہ سرور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم خادم حسین صاحب مرحوم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے CCU وارڈ میں داخل ہیں اور وینٹیلیٹر پر ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفاء عطا فرمائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

کاسمیٹکس، پرفیومز، ہوزری (IFG) لیڈیز بیگز مناسب دام

ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فون نمبر: 0343-9166699, 0333-9853345

بقیہ صفحہ 1 محمد اسلم شاد منگلا صاحب

باسکٹ بال اور فضل عمر باسکٹ بال کلب کے سیکرٹری بھی رہے۔

1980ء میں آپ کو اپنی زندگی وقف کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کی ڈیوٹی دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں لگائی۔ 18 نومبر 1981ء کو آپ کا باقاعدہ تقرر بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری ہوا۔ 1982ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو پرائیویٹ سیکرٹری کی اہم ذمہ داری پر مامور فرمایا۔ آپ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام عمر مختلف شعبہ جات میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ آپ جماعت کے ایک فعال، مستعد، بے لوث اور سلسلہ کا درد رکھنے والے کارکن تھے۔ آپ میں خلافت کی اطاعت اور محبت بہت زیادہ تھی۔ آپ محنت و دیانتداری سے فرائض انجام دینے والے مفید وجود تھے۔

1982ء تا وفات آپ کو بطور سیکرٹری مجلس مشاورت پاکستان خدمات کی توفیق ملی۔ آپ 15 سال (1968ء تا 1983ء) مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عاملہ میں مختلف شعبوں کے مہتمم رہے۔ اسی طرح مجلس انصار اللہ پاکستان میں 1990ء تا 2004ء قائد عمومی، 2005ء تا 2011ء قائد تحریک جدید، 2011ء تا 2014ء قائد وقف جدید اور 2015ء میں نائب صدر کے طور پر خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ 1982ء تا وفات آپ سیکرٹری خلافت لائبریری بورڈ رہے۔

آپ نے اپنے پیچھے اہلیہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ، چھ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بھائی کی وفات 15 دن قبل آپ کے گاؤں میں ہی ہوئی تھی۔ جن کا جنازہ آپ نے گاؤں جاکر پڑھایا۔ ادارہ الفضل اس دیرینہ خادم سلسلہ کی وفات پر جملہ لواحقین سے افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ آپ کی اولاد کو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 4 جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	5:20
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

موسم جزوی طور پر ابرآلود ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4 جنوری 2016ء

6:40 am	گلشن وقف نو
8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2016
9:50 am	لقاء مع العرب
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 اگست 2015 (انڈونیشین ترجمہ)
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 فروری 2010
9:05 pm	راہ ہدیٰ

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی گرم ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے لینگے کرایہ پر حاصل کریں۔

ورلڈ فیبرکس 0476-213155

ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

مکان برائے فروخت

ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاؤنج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں

مکان نمبر 6/11 دارالعلوم جنوبی بشیر

0348-0772774, 0302-6741235

ضرورت سیلزمین

ہمیں ڈسٹری بیوشن کیلئے ایک سیلزمین اور ایک تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کا کام جاننے والے کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

شالیمار ٹریڈرز رحمت بازار ربوہ

Tel:0345-7561948, 047-6214858

0331-4582394

ایک نام مغل بینکویٹ ہال

کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے

پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے

فون: 0336-8724962

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280

ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011

ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388

ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528

ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے

(مرحوم) حکیم عبدالحمید اعوان چشمہ فیض کا مشہور دواخانہ مطب حمید

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com